

کل نہ جانے کیا ہوگا	سونچتی ہے یہ مادر
کل نہ جانے کیا ہوگا	گود میں ہے اُج اصغر

تپ رہا ہے بن سارا	دھوپ میں قیامت کی
کل نہ جانے کیا ہوگا	اُج سوئے رو رو کے

فداء ہے اکبر پر	عون و اکبر و عباس
کل نہ جانے کیا ہوگا	اُج تو بھرا ہے گھر

گودیوں میں جھولے میں	اُج تو ہمکتے ہیں
کل نہ جانے کیا ہوگا	رن میں شہ کے ہاتھوں پر